سوال : 1 حدیث کلّ أیّام التّشریق ذبح بلحاظِ سند کیسی ہے ؟

ل یہ حدیث جمیع سندوں کے ساتھ ''ضعیف'' ہے ۔

1 اس کو ابو نصر التمار عبدالملک بن عبدالعزیز القشیری نے سعید بن عبدالعزیز عن سلیمان بن موسیٰ عن عبدالرّحمٰن بن أبی حسین عن جبیر بن مطعم کی سند سے مرفوع روایت کیا ہے : وفی کلّ أیّام التّشریق ذبح ۔ ''ایامِ تشریق (۱۱، ۱۲، ۱۳ذوالحجہ) کا ہردن قربانی کا دن ہے۔''(مسند البزار (کشف الاستار : ۱۱۲٦)، الکامل لابن عدی : ۳/۲٦۹، نسخہ اخری : ۳/۱۱۱۸، واللفظ لہ ، السنن الکبری للبیہقی : ۹/۲۹۵۔۲۹٦، المحلی لابن حزم : ۷/۲۷۲)

اس کو امام ابنِ حبان (۳۸۵٤)نے ''صحیح'' کہا ہے ۔

تبصرہ : یہ سند انقطاع کی وجہ سے ''ضعیف'' ہے ۔

حافظ ابنِ حجر رحمہ اللہ لکھتے ہیں : وفی اسنادہ انقطاع ، فانّہ من روایۃ عبد اللّہ (والصّواب عبد الرّحمٰن)ابن أبی حسین عن جبیر بن مطعم ، ولم یلقہ ۔ ''اس کی سند میں انقطاع ہے ، یہ عبدالرحمن بن ابی حسین کی روایت ہے ، وہ جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے نہیں ملے ۔''(التلخیص الحبیر : ۲/۲۵۵)

عبدالرحمن بن ابی حسین النوفلی ''مجہول الحال'' ہے ، امام ابنِ حبان رحمہ اللہ کے علاوہ کسی نے اس کی توثیق بیان نہیں کی ۔

2 اس روایت کو ابو المغیرہ عبدالقدوس بن الحجاج الحمصی (اور ابو الیمان الحکم بن نافع الحمصی مسند احمد : ٤/۸۲، بیہقی : ۹/۲۹۵)نے سعید عن سلیمان بن موسیٰ عن جبیر بن مطعم کی سند سے روایت کیا ہے ۔

(مسند الامام احمد : ٤/۸۲، السنن الکبری للبیہقی : ۵/۲۳۹، ۹/۲۹۵)

تبصرہ : اس کی سند بھی انقطاع کی وجہ سے ''ضعیف'' ہے ، امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

هذا هو الصّحیح ، وهو مرسل ۔ ''یہی صحیح ہے ، لیکن یہ مرسل ہے ۔''

حافظ ابنِ کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں : هکذا رواہ أحمد ، وهو منقطع ، فان سلیمان بن موسیٰ الأشدق لم یدرک جبیر بن مطعم ۔ ''امام احمد نے اس حدیث کو اسی طرح بیان کیا ہے ، اور یہ منقطع ہے ، کیونکہ سلیمان بن موسیٰ الاشدق نے سیدنا جبیر بن مطعم کا زمانہ نہیں پایا ۔''(نصب الرایہ للزیلعی : ۳/٦۱)

3 حافظ ابنِ حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں : أخرجہ أحمد لکن فی سندہ انقطاع ، ووصلہ الدّارقطنی ورجالہ ثقات ۔ ''اس کو امام احمد نے روایت کیا ہے ، لیکن اس کی سند میں انقطاع ہے ، اس کو دارقطنی (٤/۲۸٤، ح : ٤۷۱۱۔٤۷۱۲)نے موصول ذکر کیا ہے ، اس کے راوی ثقہ ہیں ۔''

(فتح الباری : ۱۰/۸)

تبصرہ : حافظ ابنِ حجر رحمہ اللہ کا یہ دعویٰ کہ امام دارقطنی رحمہ اللہ اس کو موصول کیا ہے ، محل نظر ہے ، سوید بن عبدالعزیز کا سعید بن عبدالعزیز التنوخی سے سماع مطلوب ہے ۔

نیز حافظ ابنِ حجر رحمہ اللہ کا یہ کہنا کہ اس کے راوی ثقہ ہیں ، بالکل صحیح نہیں ، خود حافظ ابنِ حجر نے اس راوی سوید بن عبدالعزیز کو ''ضعیف'' قرار دیا ہے ۔''(تقریب التہذیب : ۲٦۹۲، لسان المیزان : ٤/۳، فتح الباری : ۱/۵۷۲)

حافظ ہیثمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں : ضعّفہ أحمد وجمہور الأئمّۃ ووثّقہ دحیم ۔ ''اس کو امام احمد اور جمہور ائمہ نے ضعیف اور امام دحیم نے ثقہ کہا ہے ۔''(مجمع الزوائد : ۳/۱٤۸، ۷/۸۹)

امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں : وهذا غیر قویّ لأنّ راویہ سوید ۔ ''یہ سند قوی نہیں ہے ، کیونکہ اس کا راوی سوید (بن عبد العزیز)ہے ۔''(السنن الکبری للبیہقی : ۵/۲۳۹)

4 عمرو بن أبی سلمۃ التّنّیسی عن حفص بن غیلان عن سلیمان بن موسیٰ أنّ عمرو بن دینار حدّثہ عن جبیر بن مطعم رفعہ : کلّ أیّام التّشریق ذبح ۔

یہ سند ''ضعیف '' ہے ، اس کا راوی احمد بن عیسیٰ الخشاب مجروح ہے ، امام دارقطنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

لیس بالقویّ ۔ ''یہ قوی نہیں ہے ۔'' (سوالات السلمی : ٦٢)

ابنِ طاہر کہتے ہیں : کذّاب یضع الحدیث ۔ ''پرلے درجے کا جھوٹا راوی ہے اور حدیثیں گھڑتا ہے ۔''(لسان المیزان : ١/٢٤٠)

امام ابنِ حبان فرماتے ہیں : ''یہ مشہور راویوں کی طرف منکر روایتیں منسوب کرکے بیان کرتا ہے اور ثقہ راویوں کی طرف مقلوبات منسوب کر کے بیان کرتا ہے ، یہ منفرد ہو تو ناقابل حجت ہے ۔''

(المجروحین : ١/١٤٦)

امام ابنِ یونس کہتے ہیں : وکان مضطرب الحدیث جدّا ۔ ''اس کی حدیث سخت مضطرب ہو تی ہے ۔''(لسان المیزان لابن حجر : ١/٢٤٠) اس پر توثیق کا ایک حرف بھی ثابت نہیں ہے ۔

5 سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

أیّام التّشریق کلّها ذبح ۔ ''ایام ِ تشریق سارے کے سارے قربانی کے دن ہیں ۔''

(الکامل لابن عدی : ٦/٤٠٠)

تبصرہ : یہ سند سخت ترین ''ضعیف'' ہے ، اس کاراوی معاویہ بن یحییٰ الصدفی جمہور کے نزدیک ''ضعیف'' ہے ، حافظ ہیثمی رحمہ اللہ لکھتے ہیں : وضعّفہ الجمہور ۔

''جمہور نے اس کو ضعیف کہا ہے ۔''(مجمع الزوائد للہیثمی : ٣/٨٥)

حافظ ابنِ حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ ''ضعیف'' ہے ۔(تقریب التهذیب : ٦٧٧٢)

اس میں امام زہری رحمہ اللہ کی ''تدلیس'' ہے ، پھر امام زہری نے اسے ''مرسل '' بھی بیان کیاہے ۔

الحاصل : حدیث کلّ أیّام التّشریق ذبح (ایام ِ تشریق سارے کے سارے قربانی کے دن ہیں) جمیع سندوں کے ساتھ ''ضعیف '' ہے ۔راجح قول یہ ہے کہ قربانی کے تین دن ہیں ۔